سوڈان میں موت کے تین پر

تحریر: استاد منذر عبد الرؤوف (ابو غفران) – ولایہ سوڈان

(ترجمہ)

آج سوڈان کے حالات کا مشاہدہ کرنے والا شخص یہ دیکھ سکتا ہے کہ وہاں انسان صرف ملیشیاؤں کے ہتھیاروں سے ہی نہیں مر رہا، بلکہ وہ ہر روز موت کے ان تین پروں کا شکار ہو رہا ہے جنہیں جبری سرمایہ دارانہ نظام نے جنم دیا ہے: تباہ حال تعلیم، نایاب صحت، اور مفقود امن؛ اور یہ سب خلافت کے غائب ہونے کا حتمی نتیجہ ہیں۔

پہلا پر: تعلیم - عقلوں کی موت

آج سوڈان میں تعلیم کی کیا حقیقت ہے؟ یہ ایک سکولرازم پر مبنی استعماری تعلیم ہے، جسے انگریز استعمارگر مسٹر گریفتھ نے اس لیے قائم کیا تھا تاکہ ایسے ملازم تیار کیے جا سکیں جو رٹا تو لگائیں مگر سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں۔

تعلیم کی موت کی جھلکیاں:

- ایسے نصابِ تعلیم جو مغرب کی شان بیان کرتے ہیں اور اسلام کی تحقیر کرتے ہیں، جس سے طالب علم اپنی تاریخ سے شرمسار ہونے لگتا ہے۔
- امیروں کے لیے پرائیویٹ سکول اور غریبوں کے لیے مٹی کے سکول، جو تعلیم کے شعبے میں سرمایہ داریت کا مکمل نفاذ ہے۔
- ایسی یونیورسٹیوں کا قیام جو ہزاروں بے روزگار افراد پیدا کر رہی ہیں، کیونکہ ریاست تعلیم کو امت کی صنعتی اور زرعی ضروریات سے نہیں جوڑتی۔

خلافت کا نقطہ نظر، جیسا کہ حزب التحریر نے ریاستِ خلافت کے اپنے مسودہ دستور کی دفعہ 172 میں پیش کیا ہے:

خلافت میں تعلیم کی بنیاد اسلامی عقیدہ ہو گی، اس کا مقصد اسلامی شخصیت کی تعمیر ہے، یعنی اسلامی ذہنیت اور اسلامی نفسیات۔ ریاست کے تمام شہریوں کے لیے تعلیم مفت ہو گی، اور پرائمری مرحلے میں لازمی ہو گی۔ اس کے نصاب کو ریاست کی ضرورت کے مطابق علماء، مجتہدین، انجینئرز اور موجدین کی تیاری سے جوڑا جائے گا، نہ کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کی ضروریات سے۔ چنانچہ ریاست ہی تعلیم کی مکمل ذمہ داری اٹھائے گی اور اسے پرائیویٹ سکولوں کے تاجروں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑے گی۔

دوسرا پر: صحت - جسموں کی موت

آپ بحری، الفاشر یا مدنی کے ہسپتال میں جائیں، تو آپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے موت دکھائی دے گی۔ ایسا مریض جو معائنے کی فیس بھی نہیں رکھتا، ایسی عورت جو سڑک پر بچے کو جنم دیتی ہے، اور ایسا بچہ جو ویکسین نہ ہونے کی وجہ سے ملیریا سے دم توڑ دیتا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ کیونکہ موجودہ سرمایہ دارانہ ریاست "صحت ایک تجارتی مال ہے!" کے اصول پر عمل پیرا ہے۔ اس نے سرکاری ہسپتالوں کو تجارتی اداروں میں بدل دیا ہے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے لیے دروازے کھول دیے ہیں جو بھاری بلوں کے ذریعے لوگوں کا معاشی استحصال کرتے ہیں، جبکہ ریاست خود دیکھ بھال کے فرض سے پیچھے ہٹ چکی ہے۔

سوڈان ایک ایسا ملک ہے جس کے پاس دوا، پانی اور درائے نیل موجود ہیں، لیکن اس کی دوائیں ڈالر سے درآمد کی جاتی ہیں کیونکہ استعماری طاقتوں کے حکم کی وجہ سے ہمارے پاس دوا ساز کارخانے ہی موجود نہیں ہیں۔

خلافت کا نقطہ نظر - مسودہ دستور - دفعہ 157:

اسلام میں صحت کی دیکھ بھال ریاست کے واجب فرائض میں شامل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **«الْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»** "حکمران نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔"چنانچہ طب اور علاج ریاست کی تمام رعایا کے لیے مفت ہو گا، خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، مسلمان ہوں یا غیر مسلم۔ ریاست بڑے

ہسپتال اور دوائیں بنانے کے کارخانے قائم کرے گی، اور ادویات کی ذخیرہ اندوزی پر پابندی عائد کرے گی۔ عثمانی خلافت کے دور میں ہسپتال (بیمارستان) مریضوں کا علاج کرتے تھے اور انہیں پیٹ بھر کر کھانا بھی فراہم کرتے تھے۔

تیسرا پر: امن - جانوں کی موت

یہ سب سے زیادہ خطرناک معاملہ ہے، کیونکہ سوڈان آج امن و امان سے محروم ہے۔ خارطوم میں دن دہاڑے چوریاں ہو رہی ہیں، دارفور میں قبائلی بنیادوں پر قتل عام ہو رہا ہے، مشرقی حصے کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، اور ہتھیار ہر کس و ناکس کے ہاتھ میں موجود ہیں۔

ہم نے امن کیوں کھو دیا؟

1- کیونکہ ریاست خود ملیشیاؤں کی شکل اختیار کر چکی ہے، یعنی فوج، ریپڈ سپورٹ فورسز (Rapid Support Forces) اور مسلح تحریکیں، جس کی وجہ سے ہتھیاروں پر اس کی اجارہ داری ختم ہو چکی ہے۔

2- کیونکہ یہ انسان کے بنائے ہوئے وضعی قانون سے حکومت کرتی ہے جو مجرموں کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتا؛ لہٰذا چور کے ہاتھ نہیں کاٹے جاتے اور قاتل سے قصاص نہیں لیا جاتا۔

3- کیونکہ اس نے شرعی احکام کے بجائے قبائلی اور سماجی معاہدوں کے ذریعے امن قائم کرنے کی کوشش کی۔

خلافت کا نقطہ نظر:

خلافت میں امن کا قیام ریاست پر فرض اور اس کے اہم ترین واجبات میں سے ہے، چنانچہ وہ درج ذیل اقدامات نافذ کرے گی:

- اسلام کا عبرت ناک نظامِ عقوبات (قصاص، حدود، تعزیر) جو مجرم کو جرم کے ارتکاب سے پہلے ہزار بار سوچنے پر مجبور کر دے گا۔
- قبائلیت کا خاتمہ کرے گی اور صرف اسلامی عقیدے کو ہی اتحاد کا واحد ذریعہ بنائے گی۔
- صرف ایک فوج یعنی خلافت کی فوج ہوگی، نہ کہ دو فوجیں، اور تمام ہتھیار صرف ریاست کے قبضے میں ہوں گے۔

اے سوڈان کے لوگو! موت کے ان تین پروں (تعلیم، صحت، امن) کا علاج پیوند کاری سے نہیں ہو سکتا، نہ تنظیموں کے کسی اقدام سے، نہ ٹیکنوکریٹ حکومت سے، اور نہ ہی جمہوری انتخابات سے؛ بلکہ اس کا علاج سرمایہ دارانہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نازل کردہ اسلامی نظام کو نبوت کے نقشِ قدم پر دوسری خلافتِ راشدہ کے تحت قائم کرنے میں ہے۔ یہی وہ واحد نظام ہے جو تعلیم کو عبادت، صحت کو دیکھ بھال، اور امن کو حقیقت بناتا ہے، کیونکہ وہ اللہ عزوجل کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکومت کرتا ہے۔ **﴿ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ﴾** "اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے، پس تم اسی کی پیروی کرو اور دیگر راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے الگ کر دیں گے۔" (سورۃ الانعام: 153)